بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

منگل، 27 محرم، 1439ھ | 17/10/2017 | نمبر: PR17071

امریکہ کو سلطنتوں کے قبرستان میں دفن ہونے دیں

پاکستان کے حکمران مذاکرات کے ذریعے امریکی اہداف کے حصول کو یقینی بنا رہے ہیں جو امریکہ خود میدان جنگ میں حاصل نہیں کر سکتا

حزب التحریر ولایہ پاکستان 16 اکتوبر 2017 سے مسقط میں امریکی رضامندی اور حمایت کے تحت ہونے والے چار ممالک کے اجلاس کی شدید مذمت کرتی ہے۔ یہ اجلاس اُن کوششوں کی ابتداء ہے جس کا مقصد دنیا کی واحد مسلم ایٹمی طاقت پاکستان کے دروازے، افغانستان، پر امریکی فوجی اور نجی عسکری تنظیموں کی موجودگی کو یقینی بنانے کے لیے سیاسی حل فراہم کرنا ہے۔ امریکہ، جس کی معیشت مفلوج اور فوج دل شکستہ ہے، ہمیشہ پاکستان کے حکمرانوں کی جانب دیکھتا ہے کہ وہ اس کے اہداف کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے کردار ادا کریں جو امریکہ خود اپنے لیے حاصل نہیں کر سکتا۔ یہی وجہ ہے کہ افغانستان کے مسئلے پر سیاسی مذاکرات کو یقینی بنانے کی جنرل قمر جاوید باجوہ کی کوششوں کی تعریف کرتے ہوئے امریکہ کے جوائنٹ چیف آف اسٹاف جنرل جوزف ڈنفورڈ نے 5 اکتوبر 2017 کو کہا، "جنرل باجوہ کے دورہ افغانستان سے ہماری حوصلہ افزائی ہوئی ہے۔۔۔ان کی افغان قیادت کے ساتھ بہت اچھی ملاقاتیں ہوئیں تھیں۔ ہماری قیادت بھی ان ملاقاتوں میں شریک تھی"۔

اے پاکستان کے مسلمانو! پاکستان کے حکمرانوں کی مدد کے بغیر سات سمندر پار بیٹھے امریکہ کی پاس کوئی ایسی طاقت نہیں کہ وہ ہمارے خطے میں اپنی موجودگی کو قائم اور برقرار رکھ سکے۔ صلیبیوں کے ساتھ پچھلے سولہ سال کے اتحاد نے ہمیں ایسی فوجی قیادت دی جنھوں نے ریٹائرمنٹ کے بعد اپنی پُرآسائش زندگی کو یقینی بنانے کے لیے ہمارے تحفظ اور ہمارے خون کا سودا کیا۔ صلیبیوں کے ساتھ اتحاد نے ہم کو مشرف دیا جس نے افغانستان پر امریکی حملے اور قبضے کے لیے ہمارے فضائی راستے، سرزمین اور انٹیلی جنس امریکہ کو فراہم کیں جبکہ امریکہ مشرف کی اس مدد کے بغیر کسی صورت افغانستان پر قبضہ نہیں کر سکتا تھا۔ صلیبیوں کے ساتھ اتحاد نے ہم کو کیانی اور راحیل دیے جنھوں نے ہماری طاقت و قوت کو قبائلی علاقوں میں استعمال کیا تاکہ افغانستان میں بزدل صلیبی افواج کو تحفظ فراہم کیا جاسکے۔ حالانکہ اگر امریکہ کو یہ مدد فراہم نہ کی جاتی تو آج سے بہت پہلے ہی امریکہ "سلطنتوں کے قبرستان" میں دفن ہو چکا ہوتا جیسا کہ اس سے پہلے برطانوی راج اور سوویت یونین کو دفنایا گیا تھا۔ اور اب اِن صلیبیوں کے ساتھ اتحاد نے ہم کو باجوہ دیا ہے جو ناقابل اعتبار اتحادی کے ساتھ اتحاد کو جاری رکھتے ہوئے افغان طالبان کو مذاکرات کے جال میں پھنسانے کی کوشش کر رہا ہے تاکہ تھکی ماندی امریکی فوج کی ہمارے دروازے پر موجودگی کو سیاسی جواز میسر آجائے۔

افواج پاکستان میں موجود مسلمانو! ہم کیوں ٹرمپ کے منصوبے پر عمل کریں جبکہ اس عالمی غنڈے کے خلاف ہم خود اپنا منصوبہ لاگو کر کے اس کو اس کی حقیقی اوقات یاد دلا سکتے ہیں؟! اگر ایک مخلص اسلامی قیادت ہوتی تو وہ فوراً امریکی صلیبی جنگ سے علیحدگی اختیار کرتی، امریکی سفیر کو ملک بدر کرتی اور امریکی سی آئی اے، ایف بی آئی اور اس کی نجی عسکری تنظیموں کو گھیر لیتی جنھوں نے ملک میں بم دھماکوں اور قتل و غارت گری کی مہم چلوائی تاکہ ہماری باصلاحیت افواج کو امریکی جنگ لڑنے کے لیے قبائلی علاقوں میں جھونک دیا جائے۔ اور یہ تو صرف ابتداء ہوتی، اس کے بعد مخلص اسلامی قیادت امریکی سفارت خانے اور قونصل خانوں کو بند اور ریمنڈ ڈیوس نیٹ ورک کا خاتمہ کرتی جس نے اپنے اڈے ہمارے شہروں بلکہ حساس فوجی علاقوں تک میں بنا رکھے ہیں۔ یہ اقدامات بھی محض ابتدائی ہوتے، اس کے ساتھ ساتھ مخلص اسلامی قیادت ہمارے انٹیلی جنس اداروں کو حرکت میں لاتی اور خطے سے امریکہ کی ذلت و رسوائی کی ساتھ انخلاء کو یقینی بناتی نہ کہ یہ کہ وہ افغان طالبان کو مذاکرات کی میز پر لانے کے لیے اپنی صلاحیتیں استعمال کریں تاکہ امریکہ کی موجودگی کو قانونی بنا دیا جائے۔ ہمارے افواج ڈیورنڈ لائن پر کھڑی ہوتیں تاکہ بھاگتے ہوئے امریکی فوجیوں کو نشانہ بنائیں اور امریکی قبضے کے خاتمے کا نظارہ دیکھیں جیسا کہ اس سے پہلے سوویت روس اور برطانیہ کے ساتھ ہوا تھا۔ اور یہ سب اقدامات بھی ایک مخلص اور تیز اسلامی قیادت کے لیے محض ابتدائی اقدامات ہی ہوتے۔ اس کمزور قیادت سے چھٹکارا حاصل کریں جو ہمارے دشمنوں سے تعریف و توصیف کے حصول اور ذاتی دولت میں بے پناہ اضافے کے لیے

ہمارے تحفظ اور خون کا سودا کرتی ہے۔ نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے حزب التحریر کو فوری نصرۃ فراہم کریں تا وہ لوگ آپ کی قیادت کریں جو صرف اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی تعریف وتوصیف کی خواہش رکھتے ہیں۔

الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ أَيَبْتَغُونَ عِندَهُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا

"جن کی حالت یہ ہے کہ مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے پھرتے ہیں، کیاان کے پاس عزت کی تلاش میں جاتے ہیں؟(تو یادرکھیں کہ) عزت تو ساری کی ساری اللہ تعالیٰ کے قبضے میں ہے"(النساء:139)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس